سوال

وضو کے بغیر قرآن مجید کو غلاف سے چھونے کا حکم

جواب

لحمد للہ.

ن اگر سلائی کے ذریعے یا کسی اور طرح سے ساتھ چپکا یا گیا ہے تو اس کا حکم قرآن مجید والا ہی ہے ، بے وضو شخص اسے ہاتھ نہیں لگا سکتا، لیکن ایسا غلاف جو قرآن مجید سے الگ ہے ، جیسے کہ کپڑے کی تھیلی جس میں قرآن مجید کو رکھا جاتا ہے ، تو اسے بغیر وضو کے ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

جیسے کہ "الموسوعة الفقهية الكويتية" میں ہے کہ :

اشد

ؒ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تا ۔

مجید کو ہاتھ لگانے یا اسے منتقل کرنے کے لیے کسی چیز کا استعمال کیا جائے گا کہ اسے کسی تھیلے یا غلاف وغیرہ کے ذریعے ہاتھ لگانا ہے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، لیکن بغیر وضو کے قرآن مجید کو براہ راست ہاتھ لگانے کے معلق جمہور اہل علم یہ کہتے ہیں کہ یہ جائز نہیں ہے اس کی وجہ پہلے بیان ہو چکی ہے ۔

"مجموع فتاوی ابن باز"(10/149،150)

واللہ اعلم